

Ingots of Gold

By AGATHA CHRISTIE

مترجم : مظہر حسین



"سرفے کا خزانہ"

مصنف: اگا تھا کر سٹی

مترجم: مظہر حسین

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

اس مختصر کہانی میں ریمنڈ اپنے دوست نیومن کے بارے میں ایک پراسرار کیس بیان کرتے ہیں اور اس خزانے کی تلاش کا ذکر کرتے ہیں جو اسپینی جنگی غرق شدہ جہاز ساحل کے قریب موجود تھا

مجھے نہیں معلوم کہ وہ کہانی جو میں آپ کو سنانے جا رہا ہوں، آپ کے لیے انصاف پسند کہانی ہوگی یا نہیں، "ریمنڈ ویسٹ نے کہا، "کیونکہ میں اس کا حل آپ کو نہیں دے سکتا۔ پھر بھی، اس کے واقعات اتنے دلچسپ اور عجیب تھے کہ میں اسے آپ کے سامنے ایک مسئلے کے طور پر پیش کرنا چاہوں گا۔ شاید ہم دونوں مل کر اس کا کوئی منطقی نتیجہ نکال سکیں۔"

یہ واقعات دو سال پہلے کی ہیں، جب میں "کارن وال" میں جان نیومن نامی شخص کے ساتھ اتوار کے دن گیا تھا۔

"کارن وال؟" جو اس نے جلدی سے کہا۔

"ہاں، کیوں؟"

"کچھ نہیں۔ بس یہ عجیب ہے۔ میری کہانی بھی کورن وال کے ایک مقام کے بارے میں ہے۔ ایک چھوٹے سے مچھلی پکڑنے والے گاؤں کا نام "ریٹھول" ہے۔ کیا آپ کا گاؤں وہی نہیں؟"

"نہیں۔ میرا گاؤں "پولپرن" کہلاتا ہے۔ یہ کورن وال کے مغربی ساحل پر ہے، ایک بہت ہی کھلا اور پتھریلا مقام۔ چند ہفتے پہلے میں وہاں گیا تھا اور مجھے وہاں ایک بہت دلچسپ ساتھی ملا تھا۔ وہ ایک ذہین اور آزاد خیال شخص تھا، اور اس کی ذہنی صلاحیت بھی بہت اچھی تھی۔ اس کی تازہ ترین دلچسپی کی وجہ سے اس نے پول ہاؤس کرائے پر لے لیا تھا۔ وہ پرانے دور کا ماہر تھا اور اس نے مجھے اسپینش کی شکست کے بارے میں بڑی تفصیل اور جوش کے ساتھ بتایا۔ وہ اتنا پرجوش تھا کہ ایسا لگتا تھا جیسے وہ اس منظر کا عینی گواہ ہو۔

کیا یہ حقیقت میں دوبارہ جنم ہو سکتا ہے؟ مجھے شک ہے۔ مجھے واقعی بہت شک ہے۔"

"تم بہت رومانوی ہو، ریمینڈ عزیز، 'مس مارپل' نے کہا، اور اسے محبت بھری نظر سے دیکھا۔

'رومانوی ہونا تو آخری بات ہے جو میں ہوں،' ریمینڈ ویسٹ نے تھوڑا سا ناراض ہو کر کہا۔ 'لیکن نیومن نام کا آدمی اس میں بہت ملوث تھا، اور اسی وجہ سے وہ مجھے ماضی کے ایک عجیب انسان کے طور پر دلچسپ لگا۔ اس کے مطابق، اسپینش کا ایک خاص جہاز، جس میں اسپینش سے سونے کا خزانہ لوڈ تھا، وہ "کارن وال" کے مشہور ساحل "سرپینٹ راکس" پر ڈوب گیا تھا۔ نیومن نے مجھے بتایا کہ کئی سال تک اس جہاز کو بچانے اور خزانہ نکالنے کی کوشش کی گئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسی کہانیاں نئی نہیں ہیں، کیونکہ خزانے

والے جہازوں کی تعداد اصلی جہازوں سے کہیں زیادہ ہے۔ ایک کہنی بھی بنائی گئی تھی، لیکن وہ دیوالیہ ہو گئی، اور نیومن نے اس مسئلے کے حقوق—یا جو بھی آپ اسے کہیں—ایک معمولی قیمت پر خریدے تھے۔ وہ اس بات پر بہت خوش تھا۔ اس کے مطابق، یہ صرف جدید سائنسی مشینری کا مسئلہ تھا۔ سونا وہاں تھا، اور وہ اسے نکالنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

جب میں اس کی باتیں سن رہا تھا، تو مجھے یہ خیال آیا کہ کتنی بار ایسا ہوتا ہے کہ ایک امیر شخص، جیسے نیومن، آسانی سے کامیاب ہو جاتا ہے۔ مجھے یہ بھی کہنا پڑے گا کہ اس کے جنون نے مجھے بھی جوش دلادیا۔ میں نے ساحل کے ساتھ جنگی جہاز کو آتے ہوئے دیکھا، طوفان کے سامنے اڑتے ہوئے، سیاہ چٹانوں پر ٹوٹے اور شکست خوردہ۔ صرف "جنگی جہاز" کا لفظ ہی ایک رومانوی خیال پیدا کرتا ہے۔ "اسپینش گولڈ" کا ذکر بھی اسکول کے لڑکوں کو ہی نہیں، بلکہ بڑے لوگوں کو بھی جھنجھوڑ دیتا ہے۔ مزید برآں، اس وقت میں ایک ناول پر کام کر رہا تھا، جس میں کچھ مناظر سولہویں صدی کے تھے، اور مجھے لگا کہ میرے میزبان سے اس ناول میں مقامی رنگ حاصل کرنے کا ایک قیمتی موقع ملے گا۔

میں نے جمعہ کی صبح پیدنگٹن سے خوشی خوشی سفر شروع کیا اور اپنی مہم کا انتظار کر رہا تھا۔ کوچ میں صرف ایک شخص اور تھا جو میرے سامنے والے کونے میں بیٹھا تھا۔ وہ ایک لمبا، فوجی طرز کا آدمی تھا، اور مجھے لگ رہا تھا کہ کہیں نہ کہیں میں نے اسے پہلے دیکھا ہے۔ میں نے کچھ وقت تک سوچنے کی کوشش کی کہ اسے کہاں دیکھا تھا، اور آخر کار مجھے یاد آگیا۔ میرا سفر کا ساتھی انسپکٹر بیڈگورٹھ تھا، اور میں نے اسے اس وقت دیکھا تھا جب میں ایوریسن کے غائب ہونے کے بارے میں ایک سلسلہ مقالات لکھ رہا تھا۔

میں نے خود کو اس کی جانب توجہ دلائی اور ہم جلد ہی خوشگوار باتیں کرنے لگے۔ جب میں نے اسے بتایا کہ میں پولہرن جا رہا ہوں تو اس نے کہا کہ یہ ایک عجیب اتفاق ہے، کیونکہ وہ بھی اسی جگہ جا رہا تھا۔ مجھے تجسس نہیں ہوا، اس لیے میں نے اس سے یہ نہیں پوچھا کہ وہ وہاں کیوں جا رہا تھا۔ اس کے بجائے، میں نے اپنے ذاتی دلچسپی کا ذکر کیا اور اسپینش جنگی جہاز کے ڈوبنے کا تذکرہ کیا۔ میری حیرت کی بات یہ تھی کہ انسپکٹر کو اس کے بارے میں سب کچھ معلوم تھا۔

وہ فرینڈیز جہاز ہوگا، اس نے کہا۔ آپ کا دوست پہلا شخص نہیں ہوگا جس نے اس پر پیسہ ضائع کیا ہے۔ یہ ایک رومانوی خیال ہے۔ اور شاید پوری کہانی ایک افسانہ ہو، میں نے کہا۔ وہاں کبھی کوئی جہاز نہیں ڈوبا۔

اوہ، جہاز وہاں واقعی ڈوبا تھا، انسپکٹر نے کہا، اور کئی دوسرے جہاز بھی۔ آپ حیران ہو جائیں گے اگر آپ کو پتہ چلے کہ اس ساحل پر کتنے جہاز ڈوبے ہیں۔ حقیقت میں، یہی وجہ ہے جو مجھے اس وقت وہاں لے جا رہی ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں آٹریٹو چھ ماہ پہلے ڈوبا تھا۔

مجھے یاد ہے کہ میں نے اس کے بارے میں پڑھا تھا، میں نے کہا۔ کیا کوئی جان سے گیا تھا؟

کوئی جان نہیں گئی، انسپکٹر نے کہا۔ لیکن کچھ اور کھو گیا تھا۔ یہ معلوم نہیں ہے، لیکن آٹریٹو سونا لے کر آ رہا تھا۔ کیا؟ میں نے کہا، بہت دلچسپی سے۔

فطری طور پر ہم نے بچاؤ کے لیے غوطہ خوروں کو بھیجا، لیکن سونا غائب ہو چکا ہے، مسٹر ریمینڈ ویسٹ۔

سونے کا خزانہ

‘غائب؟‘ میں نے کہا، اس کی طرف مڑتے ہوئے۔ ‘وہ کیسے غائب ہو سکتا ہے؟‘

”یہی سوال ہے،“ انسپکٹر نے کہا۔ ”چٹانوں نے جہاز کے خزانے والے کمرے میں بڑا سوراخ کر دیا تھا۔ غوطہ خوروں کے لیے وہاں جانا آسان تھا، مگر انہوں نے خزانے کے کمرے کو خالی پایا۔ سوال یہ ہے کہ کیا سونا جہاز کے ڈوبنے سے پہلے چوری کیا گیا تھا یا بعد میں؟ کیا یہ کبھی خزانہ کمرے میں تھا؟“

‘یہ ایک عجیب بات لگتی ہے،‘ میں نے کہا۔
‘یہ بہت عجیب ہے،‘ جب آپ سوچیں کہ سونا کیا چیز ہے۔ نہ یہ کوئی ہیرے سے جڑا ہار ہے جسے آپ جیب میں ڈال سکیں۔ جب آپ سوچیں کہ یہ کتنا بھاری اور پیچیدہ ہوتا ہے۔ تو ساری بات بالکل ناقابل یقین لگتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ جہاز روانہ ہونے سے پہلے کچھ دھوکہ دہی کی گئی ہو؛ لیکن اگر ایسا نہیں، تو یہ سونا پچھلے چھ ماہ میں کہیں نہ کہیں سے نکال لیا گیا ہوگا۔ اور میں اس کی تحقیقات کرنے جا رہا ہوں۔

میں نے نیومن کو اسٹیشن پر اپنا انتظار کرتے ہوئے پایا۔ اس نے اپنی گاڑی کی غیر موجودگی کے لیے معذرت کی، جو ضروری مرمت کے لیے گئی ہوئی تھی۔ اس کے بجائے، اس نے مجھے ایک کھیت کے ٹرک میں سوار کرایا جو مقامی تھا۔

میں نے اس کے ساتھ بیٹھ کر مچھلی پکڑنے والے گاؤں کی تنگ گلیوں میں احتیاط سے سفر کیا۔ ہم ایک کھڑی چڑھائی پر چڑھے، جس کا حجم تقریباً ایک سے پانچ تھا، پھر ایک تنگ گلی سے گزرتے ہوئے تھوڑی دور چلے اور نیومن کے گھر پول ہاؤس کے گرینائٹ والے دروازوں میں مڑ گئے۔

یہ جگہ بہت دلکش تھی؛ یہ چٹانوں کے اوپر بلند تھی اور سمندر کا اچھا منظر پیش کرتی تھی۔ اس کا ایک حصہ تین یا چار سو سال پرانا تھا، اور ایک جدید حصہ بھی جڑا ہوا تھا۔ اس کے پیچھے تقریباً سات یا آٹھ ایکڑ کی زرعی زمین تھی جو اندر کی طرف پھیلی ہوئی تھی۔

'پول ہاؤس میں خوش آمدید،' نیومن نے کہا، 'سنہری جنگی جہاز کے نشان' میں خوش آمدید۔' اور اس نے اشارہ کیا جہاں سامنے کے دروازے پر ایک اسپیش جنگی جہاز کا ایک نمونہ لٹک رہا تھا، جس کے سارے بادبان کھلے ہوئے تھے۔

میری پہلا شام بہت دلچسپ اور معلوماتی تھی۔ میرے میزبان نے مجھے فرینڈیز جہاز کے بارے میں پرانے کاغذ دکھائے۔ اس نے میرے لیے نقشے کھولے اور ان پر نقطوں کی لکیروں سے جگہوں کی نشان دہی کی، اور اس نے غوطہ خوری کے آلات کے منصوبے بھی دکھائے، جو میں کہہ سکتا ہوں، مجھے بالکل کنفیوز کر گئے۔

میں نے اس سے انسپکٹر بیڈگورٹھ سے ملاقات کے بارے میں بتایا، جس میں وہ بہت دلچسپی رکھتے تھے۔

اس نے دھیان سے کہا۔ 'یہ ساحل کے لوگ عجیب ہوتے ہیں' اسمگلنگ اور جہازوں کے ڈوبنے کا کام ان کے خون میں ہوتا ہے۔ جب کوئی جہاز ان کے ساحل پر ڈوبتا ہے تو وہ اسے اپنے لیے جائز لوٹ مار سمجھ کر چپکے سے لے لیتے ہیں۔ یہاں ایک شخص ہے جس سے میں چاہوں گا کہ آپ ملیں۔ وہ دلچسپ ہے۔

اگلے دن کا سورج روشن اور صاف تھا۔ مجھے پولپرن لے جایا گیا اور وہاں نیومن نے مجھے اپنے غوطہ خور گھنٹس سے ملوایا۔ وہ ایک سنجیدہ آدمی تھا،

بہت کم بات کرتا، اور اس کی زیادہ تر باتیں ایک لفظ پر مشتمل ہوتی تھیں۔ ان کے درمیان تکنیکی معاملات پر بحث کے بعد ہم "تھری ایئرز" جہاز پر گئے۔ لندن سے ڈیٹیکٹیو صاحب آئے ہیں، یہ غرایا۔ کہتے ہیں کہ وہ جہاز جو گزشتہ نومبر میں وہاں ڈوبا تھا، وہ سونا لے کر جا رہا تھا۔ خیر، وہ پہلا جہاز نہیں تھا جو ڈوبا، اور نہ ہی وہ آخری ہوگا۔

'سن سن،' تھری ایئرز کے مالک مسٹر کیلون نے کہا۔ 'یہ جو تم کہتے ہو ہگنس، یہ سچ ہے۔'

'میں سمجھتا ہوں کہ یہ سچ ہے، مسٹر کیلون،' ہگنس نے کہا۔ میں نے کچھ تجسس سے مالک کو دیکھا۔ وہ ایک خاص شکل و صورت کا آدمی تھا، سانولا اور سیاہ رنگ کا، اور اس کے کندھے غیر معمولی طور پر چوڑے تھے۔ اس کی آنکھیں سوچی ہوئی تھیں، اور اس کا انداز ایسا تھا کہ جیسے وہ کسی کی نظر سے بچنے کی کوشش کر رہا ہو۔ مجھے لگا کہ یہ وہی شخص ہوگا جس کا ذکر نیومن نے کیا تھا اور جسے وہ ایک دلچسپ شخص سمجھتا تھا۔ 'ہمیں یہاں ساحل پر غیر ضروری غیر ملکی نہیں چاہیے،' اس نے کچھ جارحانہ انداز میں کہا۔

'مقصد پولیس ہے؟' نیومن نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ 'مقصد پولیس - اور دوسرے لوگ،' کیلون نے معنی خیز انداز میں کہا۔ 'اور یہ نہ بھولنا، مسٹر۔'

ریمنڈ ویسٹ نے واپس گھر کی جانب پہاڑی پر چڑھتے ہوئے کہا 'کیا آپ جانتے ہیں نیومن - کہ یہ بات مجھے دھمکی لگ رہی ہے؟' میرے دوست نے ہنستے ہوئے کہا، 'فضول بات ہے؛ میں یہاں کے لوگوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔'

میں نے شک کے ساتھ سر ہلایا۔ کیلون میں کچھ عجیب بات تھی، جو مجھے اس کے بارے میں بدگمانی ہوئی تھی۔ مجھے لگتا تھا کہ اس کا دماغ کسی غیر متوقع راستے پر جا سکتا ہے۔

میرے خیال میں میری بے چینی کا آغاز اسی لمحے سے ہوا۔ میں نے پہلی رات اچھی نیند لی تھی، مگر اگلی رات میری نیند برباد ہو گئی۔ اتوار کا دن سیاہ اور غمگین تھا، آسمان پر بادل تھے اور ہوا میں طوفان کی علامات تھیں۔ میں ہمیشہ اپنے جذبات چھپانے میں ناکام رہتا ہوں، اور نیومن نے مجھ میں تبدیلی محسوس کی۔

تمہیں کیا ہو گیا ہے، ویسٹ؟ تم تو آج صبح بالکل نروس لگ رہے ہو! مجھے نہیں معلوم، میں نے اعتراف کیا، لیکن مجھے کچھ بدگمانی کا خوف محسوس ہو رہا ہے۔

یہ موسم کا اثر ہے۔

ہاں، شاید۔

"میں نے کچھ نہیں کہا۔ دوپہر کے وقت ہم نیومن کی موٹر بوٹ میں گئے، لیکن بارش اتنی تیز ہوئی کہ ہمیں ساحل پر واپس آ کر خشک کپڑے بدلنے پڑے۔

اور اس شام میری بے چینی بڑھ گئی۔ باہر طوفان کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ تقریباً دس بجے کے قریب طوفان رک گیا۔

نیومن نے کھڑکی سے باہر دیکھ کر کہا، یہ صاف ہو رہا ہے، اس نے کہا۔ مجھے نہیں لگتا کہ آدھے گھنٹے میں یہ رات بالکل صاف ہو جائے گی۔ اگر ایسا ہوا تو میں باہر سیر کے لیے جاؤں گا۔

میں نے تھوڑا سا گہرا سانس لیا اور کہا، 'مجھے بہت نیند آرہی ہے۔ کل رات بہت کم نیند آئی تھی۔ لگتا ہے کہ آج رات جلدی سو جاؤں گا۔' اور یہی میں نے کیا۔ پچھلی رات مجھے بہت کم نیند آئی تھی، لیکن آج رات میں گہری نیند سو گیا۔ پھر بھی میری نیند آرام دہ نہیں تھی۔ میں نے خوفناک خواب دیکھے۔ میں نے ڈراؤنے غاروں اور کھائیوں کا خواب دیکھا، جہاں میں گھوم رہا تھا، اور یہ جانتے ہوئے کہ اگر قدم پھسلے تو موت ہو جائے گی۔ جب میں بیدار ہوا تو میری گھڑی آٹھ بج رہی تھی۔ میرے سر میں بہت درد تھا اور رات کے خوفناک خوابوں کی دہشت ابھی بھی میرے دل پر چھائی ہوئی تھی۔ یہ احساس اتنا شدید تھا کہ جب میں کھڑکی کے قریب گیا اور اسے کھولا، تو مجھے ایک نیا خوف محسوس ہوا کیونکہ میں نے سب سے پہلے جو چیز دیکھی، وہ ایک شخص تھا جو کھلی ہوئی قبر کھود رہا تھا۔

مجھے خود کو سنبھالنے میں ایک یا دو منٹ لگے۔ پھر مجھے سمجھ آیا کہ وہ شخص نیومن کا باغبان تھا جو قبر کھود رہا تھا، اور وہ 'قبر' دراصل وہ جگہ تھی جہاں تین نئے گلاب کے پودے لگانے کے لیے کھودا جا رہا تھا۔ یہ پودے گھاس پر رکھے ہوئے تھے اور جب وقت آئے گا تو انہیں زمین میں لگا دیا جائے گا۔ باغبان نے اوپر دیکھ کر مجھے دیکھا۔

گڈ مارنگ، سر۔ بہت اچھا دن ہے، سر۔
'شاید،' میں ابھی تک اپنے دل کی مایوسی سے پوری طرح آزاد نہیں ہو سکا تھا۔

بہر حال، جیسا کہ باغبان نے کہا، واقعی یہ ایک اچھا دن تھا۔ سورج چمک رہا تھا اور آسمان صاف اور ہلکا نیلا تھا، جو دن بھر اچھے موسم کا وعدہ کر رہا تھا۔ میں ناشتہ کرنے کے لیے نیچے گیا وہاں ایک گانا بج رہا تھا۔ نیومن کے گھر میں

کوئی نوکرانی نہیں رہتی تھی۔ دو درمیانی عمر کی بہنیں، جو قریب کے ایک فارم ہاؤس میں رہتی تھیں، روزانہ آکر اس کی سادہ ضروریات پوری کرتی تھیں۔ ان میں سے ایک کافی کے برتن کو میز پر رکھ رہی تھی جب میں کمرے میں داخل ہوا۔

گڈ مارننگ، الزبتھ، 'میں نے کہا۔ 'نیومن ابھی تک نہیں آیا؟'
'وہ بہت جلدی باہر نکل گیا، سر، اس نے جواب دیا۔ 'وہ ہمارے آنے سے پہلے ہی کمرے سے باہر جا چکا تھا۔'

"میرے دل کی بے چینی فوراً واپس آ گئی۔ پچھلے دو دنوں میں نیومن ناشتہ کرنے میں دیر سے آتا تھا، اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ صبح جلدی اٹھنے والا شخص تھا۔ ان شکوک کی وجہ سے میں فوراً اس کے کمرے میں دوڑ کر گیا۔ کمرہ خالی تھا، اور اس کا بستر بھی نہیں بچھا تھا۔ کمرے کا جائزہ لینے پر مجھے دو اور چیزیں پتہ چلیں۔ اگر نیومن سیر کے لیے نکلا تھا، تو اسے اپنے شام کے کپڑے پہن کر جانا پڑا تھا، کیونکہ وہ کپڑے بھی غائب تھے۔

اب مجھے یقین ہو گیا تھا کہ میری بدگمانی درست تھی۔ نیومن نے جیسا کہا تھا ویسا ہی کیا تھا، وہ شام کی سیر کے لیے نکلا تھا، اور کسی وجہ سے واپس نہیں آیا۔ کیا وہ کسی حادثے کا شکار ہو گیا؟ کیا وہ چٹانوں سے گر گیا؟ فوراً تلاش شروع کرنی چاہیے تھی۔

چند گھنٹوں میں، میں نے کئی مددگاروں کا ایک گروہ اکٹھا کیا اور ہم نے ہر سمت میں چٹانوں اور ساحل پر تلاش شروع کر دی۔ لیکن نیومن کا کہیں پتا نہیں چلا۔

آخر کار، مایوس ہو کر، میں نے انسپکٹر بیڈگورٹھ کو طلب کیا۔ اس کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

’میرے خیال میں یہاں کچھ گڑبڑ ہو سکتی ہے،‘ انسپکٹر نے کہا۔ ’اس علاقے میں کچھ لوگ اتنے زیادہ احساسِ والے نہیں ہیں۔ کیا آپ نے کیلون، تھری ایئرز جہاز کے مالک کو دیکھا ہے؟‘
میں نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا تھا۔

’کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ چار سال پہلے جیل میں تھا؟ حملہ اور زبردستی کے کیس میں۔‘

’مجھے کوئی حیرت نہیں ہوئی،‘ ویسٹ نے کہا۔

’یہاں اکثریت کی رائے یہ ہے کہ آپ کا دوست نیومن تھوڑا زیادہ مداخلت کرنے والا ہے، وہ ہر چیز میں اپنا سر گھسیٹنے کا عادی ہے جو اس سے متعلق نہیں ہے۔ مجھے امید ہے کہ اسے کوئی بڑا نقصان نہیں پہنچا ہوگا۔‘

تلاش کا عمل دوبارہ تیز ہو گیا۔ شام کا زیادہ وقت گزر چکا تھا، جب ہم نے نیومن کو اس کی اپنی پراپرٹی کے ایک گھرے کھڑے میں پایا۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں رسی سے مضبوطی سے بندھے ہوئے تھے، اور اس کے منہ میں رومال ٹھونس کر باندھ دیا گیا تھا تاکہ وہ آواز نہ نکال سکے۔

وہ بہت تھکا ہوا اور شدید درد میں مبتلا تھا، لیکن اس کے ہاتھوں اور ٹخنوں کی مالش کرنے اور کچھ وقت گزرنے کے بعد وہ اس قابل ہو گیا کہ وہ جو کچھ ہوا تھا، ہمیں بتا سکے۔

موسم صاف ہو چکا تھا، اس لیے وہ گیارہ بجے کے قریب سیر کے لیے نکلا تھا۔ اس کا راستہ ساحل کے ساتھ کچھ دور تک گیا تھا، ایک ایسی جگہ تک جو عموماً اس کے متعدد غاروں کی وجہ سے اسمگلرز کا ٹھکانہ کہلاتا تھا۔

’نیومن نے کچھ آدمیوں کو ایک چھوٹی کشتی سے سامان اتارتے ہوئے دیکھا، اور وہ یہ دیکھنے کے لیے نیچے سیر کے طور پر آیا کہ کیا ہو رہا ہے۔‘

سامان بہت بھاری لگ رہا تھا، اور وہ اسے ایک دور دراز غار میں لے جا رہے تھے۔

اسے کچھ خاص شک نہیں تھا، مگر پھر بھی نیومن نے سوچا کہ وہ ان کے قریب جا کر دیکھے۔ وہ بغیر کسی کو دیکھے ان کے قریب پہنچ گیا تھا۔ اچانک ایک شور مچایا گیا، اور فوراً دو طاقتور سمندری آدمیوں نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے بے ہوش کر دیا۔ جب وہ دوبارہ ہوش میں آیا، تو خود کو ایک گاڑی میں پڑا ہوا پایا، جو ساحل سے گاؤں جانے والی گلی کی طرف جا رہی تھی اور کبھی کبھار ہچکولے کھا رہی تھی۔

اس کی بڑی حیرانی کی بات یہ تھی کہ گاڑی اس کے اپنے گھر کے دروازے پر آ کر رکی تھی۔ وہاں، وہ آدمی آپس میں سرگوشی کرتے ہوئے بات کر رہے تھے اور پھر اس کے جسم کو باہر نکال کر ایک کھڑے میں پھینک دیا تھا، ایسا کھڑا جہاں اس کا پتا کچھ وقت تک نہیں چل سکتا تھا۔ پھر گاڑی روانہ ہو گئی اور گاؤں کی طرف بڑھ گئی۔ نیومن اپنے حملہ آوروں کے بارے میں کوئی خاص تفصیل نہیں بتا سکا، سوائے اس کے کہ وہ سمندری آدمی تھے اور ان کی زبان سے وہ کورنش والے لگ رہے تھے۔

انسپیکٹر بیڈگورٹھ نے بہت دلچسپی سے سنا۔

‘یقین کریں، وہیں سامان چھپایا گیا ہے،‘ اس نے کہا۔ ‘کسی نہ کسی طرح انہوں نے جہاز کے لمبے سے سونا نکال لیا ہے اور کسی غار میں چھپایا ہے۔ ہم نے اسمگلرز کے ٹھکانوں کے تمام غاروں کی تلاشی لی، اور اب ہم مزید دور جا رہے ہیں، اور وہ رات کے وقت سامان کو ایک ایسے غار میں منتقل کر رہے ہیں جو پہلے ہی تلاش ہو چکا ہے اور دوبارہ تلاش نہیں ہوگا۔ بد قسمتی سے، انہیں سامان ٹھکانے لگانے کے لیے کم از کم اٹھارہ گھنٹے کا وقت ملا

ہے۔ اگر انہوں نے نیومن کو پچھلی رات پکڑ لیا تھا، تو مجھے شک ہے کہ اب وہاں کچھ بھی ملے گا۔

انسپکٹر نے فوری طور پر تلاش شروع کی۔ اس نے واضح ثبوت پایا کہ سونا، جیسا کہ توقع تھی، کسی غار میں چھپایا گیا تھا، لیکن سونا پھر سے نکال لیا گیا تھا، اور اس کے نئے چھپنے کی جگہ کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

پھر بھی ایک سراغ تھا، اور اگلے دن صبح انسپکٹر نے خود مجھے وہ سراغ دکھایا۔

"یہ گلی موٹر گاڑیوں کے لیے کم استعمال ہوتی ہے، 'اس نے کہا، اور یہاں کچھ جگہوں پر ہمیں ٹائر کے نشان صاف دکھائی دے رہے ہیں۔ ایک ٹائر پر تین کونوں والا نشان ہے، جس سے ایک واضح نشان بنتا ہے۔ یہ نشان دروازے کے اندر جانے کا دکھا رہا ہے؛ یہاں وہاں اس کے باہر جانے کا ہلکا سا نشان بھی ہے، تو اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہم جس گاڑی کے پیچھے ہیں وہ یہی ہے۔ اب، وہ گاڑی دوسرے دروازے سے کیوں نکالی گئی؟

مجھے لگتا ہے کہ یہ ٹرک گاؤں سے آیا تھا۔ گاؤں میں بہت کم لوگ ہیں جن کے پاس ٹرک ہو۔ زیادہ سے زیادہ دو یا تین۔ کیلون، تھری اینکرز کے مالک کے پاس ایک ہے۔

"کیلون کا اصل کام کیا تھا؟ نیومن نے پوچھا۔
"یہ بات عجیب ہے کہ آپ نے یہ سوال کیا، مسٹر نیومن۔ کیلون جوانی کے دنوں میں پیشہ ور غوطہ خور تھا۔

"نیومن اور میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ یہ معمہ ٹکڑا ٹکڑا حل ہو رہا تھا۔

"کیا آپ نے کیلون کو ساحل پر موجود مردوں میں سے کسی طور پر پہچانا؟"
انسپکٹر نے پوچھا۔

"نیومن نے سر ہلایا۔

"میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا، اس نے افسوس کے ساتھ کہا۔
میرے پاس دیکھنے کا وقت نہیں تھا۔

"انسپکٹر نے مہربانی سے مجھے تھری ایئرز جانے کی اجازت دی۔ گیراج
ایک سائیڈ گلی میں تھا۔ بڑے دروازے بند تھے، لیکن ہم تھوڑی سی گلی میں
داخل ہو کر ایک چھوٹے دروازے سے گیراج میں جا سکتے تھے، اور وہ
دروازہ کھلتا تھا۔ ٹائر کا مختصر جائزہ انسپکٹر کے لیے کافی تھا۔ ہم نے اسے پکڑ
لیا، خدا کی قسم! اس نے کہا۔ یہ رہا نشان۔ اب، مسٹر کیلون، مجھے نہیں لگتا
کہ آپ اس سے بچ پائیں گے۔

"ریمینڈ ویسٹ رک گئے۔

"کیا ہوا؟" جوئس نے کہا۔ اب تک تو مجھے کچھ خاص مسئلہ نظر نہیں آ رہا
—جب تک کہ سونا نہ ملے۔

"وہ سونا کبھی نہیں ملے گا، ریمینڈ نے کہا۔ اور کیلون بھی کبھی نہیں پکڑا
جائے گا۔

مجھے لگتا ہے مجرم ان سے زیادہ چالاک تھا، مگر میں یہ نہیں سمجھتا کہ اس
نے یہ کیسے کیا۔ اسے بالکل پکڑا گیا۔ ٹائر کے نشان کے ثبوت پر۔ لیکن ایک
عجیب مسئلہ سامنے آیا۔

"گیراج کے بڑے دروازوں کے سامنے ایک چھوٹی سی کوٹھی تھی جو ایک
خاتون آرٹسٹ نے موسم گرما کے لیے کرایہ پر لی تھی۔

"اے یہ آرٹسٹ خواتین! جوئس نے کہا، ہنستے ہوئے۔"

"جیسے کہ آپ کہتی ہیں، اے یہ آرٹسٹ خواتین! یہ خاص خاتون کچھ ہفتوں سے بیمار تھی، اور اس کے ساتھ دو ہسپتال کی نرسیں تھیں۔ نرس جس کی رات کی ڈیوٹی تھی، اس نے اپنی کرسی کھڑکی کے قریب رکھ لی تھی، جہاں پردہ اٹھا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ ٹرک گیراج سے بغیر اس کے دیکھے نہیں نکل سکتا تھا، اور اس نے قسم کھائی کہ اس رات کو ٹرک گیراج سے کبھی نہیں نکلا۔"

"مجھے نہیں لگتا کہ یہ کوئی بڑی بات ہے، جو اس نے کہا۔ نرس تو سو گئی ہوگی، اور یہ تو ہمیشہ ہوتا ہے۔"

"یہ۔ ارہ۔ معلوم ہوا ہے کہ ایسا ہو چکا ہے، مسٹرویسٹ نے سمجھداری سے کہا؛ لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم بغیر اچھی طرح سے جانچ پڑتال کیے حقیقتوں کو قبول کر رہے ہیں۔ ہسپتال کی نرس کے بیان کو قبول کرنے سے پہلے ہمیں اس کی صداقت (اصل حقیقت) کی اچھی طرح جانچ کرنی چاہیے۔ جب کوئی جھوٹ بولنے والا اتنی جلدی معصوم بننے کی کوشش کرتا ہے تو شک پیدا ہونا فطری بات ہے۔"

"اس کے علاوہ، خاتون آرٹسٹ کا بیان بھی ہے، ریمینڈ نے کہا۔ اس نے کہا کہ وہ درد میں مبتلا تھی اور ساری رات جاگتی رہی، اور وہ ٹرک کی آواز سن سکتی تھی، کیونکہ یہ ایک غیر معمولی آواز تھی، اور طوفان کے بعد رات بہت خاموش تھی۔"

"ہم، پادری صاحب نے کہا، یہ یقیناً ایک اہم بات ہے۔ کیا کیلون کے پاس اپنے دفاع کے لیے کچھ تھا؟"

"اس نے کہا کہ وہ گھر پر تھا اور رات دس بجے کے بعد بستر پر تھا، لیکن اس کے اس بیان کو سچ ثابت کرنے والے کوئی گواہ نہیں تھے۔"

جوائس نے کہا، 'نرس سو گئی تھی، اور مریضہ بھی سو گئی تھی۔ بیمار لوگ ہمیشہ یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے پوری رات نہیں سونا۔ ریمنڈ ویسٹ نے ڈاکٹر پینڈر کی طرف سوالیہ نظر سے دیکھا۔

'آپ جانتے ہیں، مجھے اس آدمی کیلون کے لیے بہت افسوس ہوتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ معاملہ 'کتوں کو بدنام کرنا' جیسے ہے۔ کیلون جیل میں رہ چکا تھا، اور ٹائر کے نشان کے علاوہ، جو کہ اتنا غیر معمولی لگتا ہے کہ یہ اتفاق نہیں ہو سکتا، اس کے خلاف ایسا کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے بد قسمت ریکارڈ کے۔'

'آپ، سرہنری؟'

سرہنری نے سر ہلایا۔

جیسا کہ یہ معاملہ ہے، اس نے مسکراتے ہوئے کہا، 'میں اس کیس کے بارے میں کچھ جانتا ہوں۔ اس لیے مجھے نہیں بولنا چاہیے۔'

'آخر، چلیے، کیا آپ کے پاس کچھ کہنے کے لیے نہیں ہے؟'

'ایک منٹ، پیارے،' مس مارپل نے کہا۔ 'مجھے ڈر ہے کہ میں نے حساب غلط کیا ہے۔ دوپل، تین سادہ، ایک چھوڑ دو، دوپل۔ ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ آپ کیا کہہ رہے تھے، پیارے؟'

'آپ کی رائے کیا ہے؟'

'آپ کو میری رائے پسند نہیں آئے گی، پیارے۔ نوجوانوں کو کبھی بھی یہ پسند نہیں آتی، میں نے نوٹ کیا ہے۔ بہتر ہے کہ کچھ نہ کہا جائے۔'

'آخر، پیارے ریمنڈ،' مس مارپل نے اپنی بنائی ہوئی چیزیں رکھی اور اپنے بھتیجے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ 'مجھے تو لگتا ہے کہ تمہیں اپنے

دوستوں کا انتخاب زیادہ احتیاط سے کرنا چاہیے۔ تم بہت سادہ ہو، پیارے، بہت جلدی بہک جاتے ہو۔

مجھے لگتا ہے کہ یہ تمہاری لکھاری ہونے اور زیادہ خیالی ذہن رکھنے کی وجہ سے ہے۔ ساری کہانی اسپینش جنگی جہاز کے بارے میں! اگر تم بڑے ہوتے اور زندگی کا کچھ تجربہ ہوتا تو تم فوراً ہوشیار ہو جاتے۔ ایک آدمی جسے تم نے صرف چند ہفتے پہلے جانا تھا، بھی!

سرہنری نے اچانک ایک زوردار ہنسی کا قہقہہ لگایا اور اپنے گھٹنے پر ہاتھ مارا۔

”اس بار پکڑ لیا، ریمینڈ، اس نے کہا۔“ مس مارپل، آپ بہت زبردست ہیں۔ آپ کا دوست نیومن کا ایک اور نام ہے۔ دراصل اس کے کئی دوسرے نام بھی ہیں۔ وہ اس وقت کورن وال میں نہیں بلکہ ڈیونشائر میں ہے۔ بالکل ڈارٹ مور میں۔ پرنس ٹاؤن جیل میں ایک مجرم۔ ہم نے اسے چوری شدہ سونا چرانے میں نہیں پکڑا، بلکہ لندن کے ایک بینک کے خزانے کی چوری میں پکڑا ہے۔ پھر ہم نے اس کا سابقہ ریکارڈ چیک کیا اور ہمیں پول ہاؤس کے باغ میں دفن سونا ملا۔ یہ ایک بہت ہوشیار حرکت تھی۔ پورے کورینش ساحل پر جنگی جہازوں کے سونے کی کہانیاں مشہور ہیں۔ اس سے غوطہ خور کاراز حل ہو گیا اور بعد میں سونے کا بھی پتا چلا۔ لیکن ایک بلی کے بچے کی ضرورت تھی، اور کیلون اس مقصد کے لیے بہترین تھا۔ نیومن نے اپنی چھوٹی سی کامیڈی بہت اچھے طریقے سے پیش کی، اور ہمارے دوست ریمینڈ، جو ایک مشہور لکھاری ہیں، ایک بے داغ گواہ بن گئے۔“

”لیکن تاثر کا نشان؟“ جوئس نے اعتراض کیا۔

”اوہ، میں نے فوراً وہ دیکھا، پیاری، حالانکہ مجھے موٹروں کا کچھ نہیں پتہ،“ مس مارپل نے کہا۔ ”لوگ پسیہ بدلتے ہیں، آپ جانتی ہیں۔ میں نے اکثر انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور، ظاہر ہے، وہ کیلون کے ٹرک سے پسیہ نکال کر چھوٹے دروازے سے گلی میں لے جاسکتے تھے اور نیومن کے ٹرک پر لگا سکتے تھے اور پھر ٹرک کو ایک دروازے سے ساحل تک لے جاسکتے تھے، پھر سونے سے بھر کر دوسرے دروازے سے اوپر لے آتے تھے، اور پھر یہی پسیہ واپس لے کر کیلون کے ٹرک پر دوبارہ لگا دینا تھا، جبکہ، میرا خیال ہے، کوئی اور نیومن صاحب کو کھڑے میں باندھ رہا تھا۔ اس کے لیے یہ بہت تکلیف دہ تھا اور شاید وہ جتنا سوچ رہا تھا، اتنا جلدی نہیں ہو سکا۔ مجھے لگتا ہے کہ جو شخص خود کو باغبان کہتا تھا، وہ اس کام کا ذمہ دار تھا۔“

”آپ نے کیوں کہا،“ خود کو باغبان کہتا تھا ”ریمنڈ نے تجس سے پوچھا۔“ ”خیر، وہ اصل میں باغبان نہیں ہو سکتا تھا، کیا وہ؟“ مس مارپل نے کہا۔ ”باغبان پیر کے دن کام نہیں کرتے۔ یہ سب کو معلوم ہے۔“ اس نے مسکرا کر اپنی بنائی ہوئی چیزیں سمیٹ لیں۔

”درحقیقت وہ چھوٹا سا واقعہ ہی تھا جس نے مجھے درست سراغ پر پہنچا دیا،“ اس نے کہا۔ پھر اس نے ریمنڈ کی طرف دیکھا۔

”جب آپ گھر کے مالک ہوں گے، پیارے، اور اپنا باغ ہوگا، تو آپ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں جان لیں گے۔“

اختتام۔۔۔!!!

"سُونے کا خزانہ" پہلی بار "دی رائل میگزین" میں فروری ۱۹۲۸ میں شائع ہوئی تھی، اور امریکہ میں "ڈیٹیکٹیو اسٹوری میگزین" میں ۱۶ جون ۱۹۲۸ کو "دی سولونگ سکس اینڈ دی گولڈن گریو" کے طور پر شائع ہوئی۔

جس کو پہلی مرتبہ "مظہر حسین" نے اپنے دلفریب مغربی انداز میں اردو ادب میں منتقل کیا، تو اس میں مغربی اور مشرقی روایات کا حسین امتزاج ابھرا، جو قارئین کو آخر تک ایک منفرد احساس کے ساتھ اپنی گرفت میں رکھتا ہے۔

مترجم : مظہر حسین

ایم۔ اے (انٹرنیشنل ریلیشن)

0312-2433707

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

میرے تحریر کردہ عالمی جاسوسی ناولوں کے نایاب و ناکردہ تراجم وہی مغربی انداز میں۔
شائقین خود بھی اس فیس بک گروپ میں شامل ہوں اور دیگر صاحبِ ذوق احباب کو بھی مدعو کریں!